



(4) شریعتی مجلس سے جو عدالتوں اور دیگر سرکاری اداروں کے معاملات میں شریعتی اصولوں اور ضابطوں کے تحت کام کرتی ہیں۔

(5) شریعتی سرکاری قانون میں جو عدالتوں اور دیگر سرکاری اداروں کے معاملات میں شریعتی اصولوں اور ضابطوں کے تحت کام کرتی ہیں۔

(6) حقیقتاً ثابت ہوئے شریعتی سرکاری اداروں اور دیگر سرکاری اداروں کے معاملات میں شریعتی اصولوں اور ضابطوں کے تحت کام کرتی ہیں۔

(7) شریعتی سرکاری اداروں اور دیگر سرکاری اداروں کے معاملات میں شریعتی اصولوں اور ضابطوں کے تحت کام کرتی ہیں۔

20 ستمبر 1976ء کو صدر پاکستان نے شریعتی قانون اور دیگر شریعتی اداروں کے معاملات میں شریعتی اصولوں اور ضابطوں کے تحت کام کرنے کی اجازت دی۔

رئیس الجمهوریۃ پاکستان